سوال

(425) میت کی طرف سے صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوجاتا ہے ، اس نے کوئی وصیت نہیں کی کہ میرے فوت ہوجانے کے بعد صدقہ کرنا، کیا اسکی طرف سے صدقہ کرنا جائز ہے ؟ (محمد نصر اللہ گوندلانوالہ ، تحصیل و ضلع گوجرانوالہ) (۶ نومبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ آدمی کی طرف سے صدقہ کرنا جائز ہے ۔ اگرچہ وصیت نہ کی ہو۔ حدیث میں ہے :

’فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ‘متفق علیه، (صحیح البخاری ،باب مَوْتِ الفَجْأَةِ البَغْتَةِ،رقم :۱۳۸۸، صحیح مسلم ،رقم : ۱۰۰۴)

’’یعنی ایک نے کہا یا رسول اللہ ﷺ!میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ۔ خیال ہے اگر وہ کلام کرتی تو صدقہ کرتی ۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اُس کے لیے اجر ہے فرمایا ہاں ۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3،کتاب الصوم : صفحہ : 337

محدث فتویٰ